اطلاعِ عام

BankIslami

عوام الناس بالعموم اور تجارت و کاروبار سے وابستہ افراد بالخصوص اس امر سے واقف ہیں کہ 7 مئی 2015 کو اسکیم آف امیلگمیشن (انضمام کے طریقۂ کار) کے تحت، جسے وفاقی حکومت نے بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کے سیکشن 47 کے تحت منظور کیا تھا، کالعدم KASB بینک، بینک اسلامی پاکستان لمیٹڈ (بینک اسلامی) میں ضم ہو گیا تھا۔ کسی کالعدم بینک کا کسی دوسرے بینک میں قانونی ضابطے کے تحت ضم ہونا پاکستان یا بیرونِ ممالک میں کوئی انوکھا اور منفرد واقعہ نہیں ہے۔

اس انضمام کے بعد کالعدم KASB بینک کے چند شیئر ہولڈرز کے ایماء پر بینک اسلامی کے بارے میں کم علمی اور حقائق کی مکمل سمجھ بوجھ کے بغیر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے کچھ عناصر نے غیر مصدقہ، غیر ذمہ دارانہ اور منفی تاثرات اور تجزیے پیش کرنا شروع کر دیے۔ یہ تبصرے سچائی کو پرکھے بغیر، اسکیم اور اس سے متعلق دیگر قانونی معاملات اور کالعدم KASB بینک کے مالیاتی استحکام کو سمجھے بغیر کیے اور پھیلائے گئے۔ تاہم بینک اسلامی نے خاموشی کو ترجیح دی یا جہاں ضرورت محسوس کی اشاعتی اداروں / میڈیا ہاؤس کو وضاحت بھی پیش کی۔ ہم تقریباً سب ہی اشاعتی اداروں / میڈیا ہاؤس کے مشکور ہیں کہ جب انہیں حقائق سے آگاہ کیا گیا تو انہوں نے اپنے انداز فکر میں نہ صرف تبدیلی کی بلکہ اپنے بیانات اور رپورٹوں میں ضروری تبدیلیاں / وضاحتیں بھی کیں۔

تاہم، 17 ستمبر، 2015 کو، بینک اسلامی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ایک میٹنگ جس دن ہونا طے تھی جس میں کالعدم KASB بینک سے متعلق معاملات پر اہم فیصلے متوقع تھے اس سے ایک دن قبل، ایک ٹی وی اینکر نے حقائق کو مجروح کر کے، غلط مالیاتی اعداد و شمار کے سہارے اور غلط تجزیہ نگاری کر کے ایک بالکل بے بنیاد مہم کا آغاز کیا اور اپنے پروگراموں میں ایسے مہمانوں کو رائے دینے کے لئے مدعو کیا جنہیں مذکورہ انضمام اور دیگر معاملات سے نہ تو مکمل آگاہی تھی اور نہ ہی متعلقہ امور میں ان کے پاس کوئی مہارت تھی اور ان مہمانوں سے من پسند سوالات کے جوابات لئے گئے۔ اس نوعیت کے پروگرام 22 اور 23 ستمبر کو بھی نشر کیے گئے جن میں ان اینکر نے خود ہی منصف اور استغاثہ کے طور پر بینک اسلامی، اس کے شیئر ہولڈرز، ڈپازیٹرز اور ملازمین کے جائز اور قانونی کاروبار کی ساکھ کو غلط باتوں کی بنیاد پر دانستہ طور پر مجروح کرنے کی کوشش کی۔ ان اینکر کی ایک ٹوئٹ میں، جس کی کاپی ہمارے پاس پاکستان اور بیرون ملک میں محفوظ ہے، انہوں نے دیانت داری کو پس پشت ڈال کر تمام حدیں پھلانگتے ہوئے، عدم درجہ غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا اور بینک اسلامی کو "غیر اسلامی" قرار دے دیا۔ اس طرح کی بدنیتی پر مبنی تبصرے نہ صرف پاکستانی قانون بلکہ سنگاپور، انگلینڈ اور متحدہ عرب امارات کے قوانین کے تحت بھی قانونی طور پر قابلِ مواخذہ ہیں۔ مزید برآں، بینک اسلامی کے متعدد ڈپازیٹرز جو ان ممالک میں رہائش پذیر ہیں یا امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا میں رہتے ہیں، وہ ایسے بے بنیاد پروگراموں کو دیکھ کر سخت ذہنی دباؤ کا شکار ہوئے ہیں۔ ایسے تمام صارفین اس ذہنی اذیت کے مناسب قانونی دفاع کے لئے وہاں ممالک میں عدالتوں سے رجوع کر سکتے ہیں۔ بینک اسلامی اس سلسلے میں مناسب قانونی چارہ جوئی کے لئے اقدامات کر رہا ہے اور بینک اسلامی اس مہم کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے ازالے کے مطالبے کا قانونی حق بھی رکھتا ہے۔

اس اطلاعِ عام کے ذریعے، ہم عوام الناس کو مطلع کرنا چاہتے ہیں کہ بینک اسلامی ایک ذمہ دار اور باوقار ادارہ ہونے کی حیثیت سے بینکاری کی سہولیات ہمیشہ ذمہ داری، شفافیت، ایمانداری کے اعلیٰ معیار، محنت اور احتیاط کے ساتھ انجام دیتا رہا ہے۔ ہم کسی بھی ریگولیٹری اتھارٹی یا انویسٹی گیشن ایجنسی کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات یا معلومات کی فراہمی میں کبھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے لیکن ہم اپنے آپ کو خود ساختہ، متعصب اور غلط معلومات رکھنے والے کسی بھی فرد کو جوابدہ نہیں سمجھتے خصوصاً ایسے افراد کو جو ہماری کاروباری ساکھ اور تجارتی اہداف کو دانستہ نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ یہ بھی واضح رہے کہ ہم کالعدم KASB بینک میں ڈپازیٹرز کی رقم لوٹنے کے ذمہ داران کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کا پورا استحقاق رکھتے ہیں۔

مندرجہ بالا پروگرام میں کئے گئے بے بنیاد دعووں کے خلاف ہم ان اہم باتوں کو ریکارڈ پر لانا چاہتے ہیں کہ (۱) ہمارا انضمام ہونے سے پہلے بینک اسلامی کی برانچوں کا نیٹ ورک 45 یا 49 نہیں بلکہ 213 برانچوں پر مشتمل تھا جو ملک کے طول و عرض میں 80 شہروں میں موجود تھیں۔ (۲) انضمام کے وقت بینک اسلامی کالعدم KASB بینک سے چار گنا چھوٹا بینک نہیں تھا بلکہ اس کے سائز سے دگنا بڑا تھا۔ (۳) بینک اسلامی کی ایکویٹی (سرمایہ) 6.5 ارب نہیں تھی بلکہ یہ 9.95 ارب تھی (اور انضمام کے حتمی مراحل تک، 4.32 ارب روپے کے مکمل رائٹ شیئرز جاری ہو چکے تھے)۔ (۴) بینک اسلامی کوئی "کمزور بینک" نہیں تھا، اور 30 اپریل 2015 کو ہمارا کیپٹل ایڈیکوسی ریشو 10% نہیں تھا جیسا کہ ان اینکر نے اپنے شو میں بتایا تھا بلکہ اس کے برخلاف یہ ریشو 23% سے زیادہ تھا جس کی وجہ سے بینک اسلامی کا شمار ملک کے مضبوط ترین بینکوں میں ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف کالعدم KASB بینک لمیٹڈ (جسے ٹی وی اینکر نے "مضبوط بینک" کہا تھا) کا کیپٹل ایڈیکوسی ریشو منفی 4.16% تھا جس کی وجہ سے وہ پاکستان کا واحد بینک تھا جو عدم درجہ غیر یقینی صورتحال سے دوچار تھا۔ (۵) کالعدم KASB بینک کی بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگوں کے ریکارڈز کا بغور جائزہ لینے کے باوجود ہمیں کسی بھی قابلِ شناخت چائنیز گروپ کی 10 لاکھ امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کے ٹھوس شواہد نہیں ملے تو دس کروڑ امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔

(۶) اسی طرح مرکزی بینک دنیا بھر میں مشکلات سے دوچار بینکوں کو سنبھالنے والے اداروں کو مالیاتی امداد فراہم کرتے ہیں اور ایسے معاملات بھی موجود ہیں جن میں یہ مالی امداد واپس بھی نہیں کرنی تھیں جب کہ بینک اسلامی کو نہ تو کبھی پیشکش کی گئی اور نہ ہی بینک اسلامی نے اسٹیٹ بینک سے کسی بھی قسم کی ایسی مالیاتی امداد وصول کی۔ اور ہمیں نہیں معلوم کہ کسی بینک کی ایسی خراب صورتحال کے باوجود دنیا بھر میں اس کیلئے کہیں بھی بولیاں لگائی گئی ہوں۔

مزید برآں، ہم اس بات کی تردید کرنا چاہتے ہیں کہ بینک اسلامی نے اسٹیٹ بینک سے "سود کی بنیاد پر" کوئی قرض لیا ہے۔ اسٹیٹ بینک سے حاصل کردہ تمام امداد شریعہ کے اصولوں کے عین مطابق ہیں اور اپنے شریعہ بورڈ سے منظور شدہ ہیں۔ ان مالیاتی امداد کی تفصیلات بینک اسلامی کی جانب سے شرعی اصولوں کے مطابق کی جانے والی سرمایہ کاری کی تفصیلات میں فراہم کی گئی تھیں۔

ہم مکمل اطمینان اور یقین سے یہ بات واضح کرنا چاہتے ہیں کہ روایتی بینک کو حاصل کرنے کے بعد بھی بینک اسلامی بدستور اسلامی بینک ہی ہے۔ دنیا بھر میں اسلامی بینک، روایتی بینک کو خرید کر ضم کرتے ہیں جس کے لئے ایک مقررہ طریقۂ کار اپنایا جاتا ہے جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اسلامی بینک کی آمدنی میں کوئی حرام منافع کا حصہ شامل نہ ہو سکے۔ مقامی طور پر اس طرح کے انضمام / خریداری کی مثالوں میں سوسائٹی جنرل بینک (Societe General Bank) کا المیزان انویسٹمنٹ بینک میں ضم ہونا، جس کے ذریعے 2002ء میں میزان بینک نے ایک اسلامی کمرشل بینک کی حیثیت سے کام شروع کیا۔ اسی طرح HSBC بینک کا میزان بینک میں ضم ہونا شامل ہے۔ یہ دونوں مثالیں، بینک اسلامی کے کالعدم KASB بینک کو حاصل کرنے کی جیسی ہی ہیں۔ لہٰذا بینک اسلامی کو بے بنیاد وجوہات پر غیر اسلامی قرار دینا ہماری اسلامی بینکاری کی جانی مانی اور معتبر ساکھ کو دانستہ نقصان پہنچانے کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

عوام الناس کو ان کے مفاد میں مطلع کیا جاتا ہے کہ 17، 22 اور 23 ستمبر، 2015 کی نشریات میں ٹی وی اینکر کی جانب سے اٹھائے جانے والے متعدد نام نہاد سوالات کو معزز اسلام آباد ہائی کورٹ کے ڈسمسل آرڈر 1274/2015WP، جو کہ کالعدم KASB بینک کے اسپانسرز کی جانب سے دائر کی گئی پٹیشن پر ہے، میں شامل کر لیا گیا ہے اور ان میں سے بعض معزز سندھ ہائی کورٹ اور لاہور ہائی کورٹ میں جمع کرائے گئے ذیلی مقدموں میں شامل کرلئے گئے ہیں۔ انضمام کے طریقۂ کار (اسکیم آف امیلگمیشن) اور اس سے متعلق معاملات کے بارے میں بے بنیاد خود ساختہ تصورات قائم کرنا توہینِ عدالت ہے اور پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا) کے سیکشن 20 پیمرا آرڈیننس 2002ء کی شق PEMRA Rules,200915(1) کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ بینک اسلامی اس سلسلے میں مناسب قانونی چارہ جوئی کا پورا حق رکھتا ہے۔

بینک اسلامی نے متعلقہ ٹی وی اینکر کو قانونی نوٹس بھیجا ہے۔ مزید برآں ان ٹی وی پروگراموں میں شرکت کرنے والے صحافی، وہ اخبار جس کی وہ نمائندگی کا دعویٰ کرتا ہے، اور غلط معلومات رکھنے والے شریعہ اسکالر، کے خلاف بھی قانونی چارہ جوئی کی جائے گی جنہوں نے غیر ذمہ دارانہ اور بے بنیاد باتیں کیں۔ وہ افراد جنہوں نے ٹی وی پروگرام میں شرکت کر کے بے معنی اور بے بنیاد باتیں کی ہیں انھیں ان کے اپنے مفاد میں مشورہ دیا جاتا ہے کہ مستقبل میں کچھ بھی کہنے سے پہلے متعلقہ حقائق سے مکمل طور پر آگاہی حاصل کریں۔

آخر میں ہم اپنے ڈپازیٹرز، پاکستان اور بیرون ملک مقیم مالیاتی برادری اور اپنے تمام صارفین کے اعتماد اور تعاون کے بے حد مشکور ہیں۔ ہم آپ کو یقین دہانی کراتے ہیں کہ ہم کسی بھی ناجائز آمدنی کو جمع نہ ہونے دیں گے اور ہم اپنے جائز کاروباری اہداف و مقاصد کی بھرپور حفاظت کریں گے۔ ہماری ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا کے ذرائع معلومات آپ کی سہولت کے لئے مسلسل اپ ڈیٹ کئے جاتے رہیں گے۔

/bipl.official /BIPLOfficial /bankislami-pakistan-limited /biplofficial